ذخیرۂ شیرانی
میں
اردو مخطوطات

سید جمیل احمد رضوی

مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد

۱۹۸۶ء

PUNJAB UNIVERSITY LIBRARY
۰۱٦ ۵۸۲
26002

طبع اول : ۱۹۸٦ء
طابع : پیپ بورڈ پرنٹرز لمیٹڈ،
راولپنڈی
ناشر : ڈاکٹر وحید قریشی
(صدر نشین)
مقتدرہ قومی زبان
مکان نمبر ۱۰، گلی نمبر ۳۲،
سیکٹر ایف ۸/۱،
اسلام آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حافظ محمود شیرانی (۱۸۸۰-۱۹۴۶ء) کا ذخیرہ مخطوطات و مطبوعات پنجاب یونیورسٹی لائبریری لاہور میں محفوظ ہے۔ اس کتب خانے میں بیس ہزار سے زیادہ خطی کتب موجود ہیں۔ پاکستان میں یہ قلمی نسخوں کا سب سے بڑا مخزن ہے۔ شیرانی مرحوم کا ذخیرہ مخطوطات و مطبوعات ۱۹۴۲ء میں یونیورسٹی نے ۱۲۳۹۲ روپے میں خریدا۔ اس کے بارے میں ڈاکٹر غلام حسین ذوالفقار لکھتے ہیں۔

"اس ذخیرے میں ۱۰۷۱ مطبوعات، ۴۲۴ دستاویزات اور ۴۲۸۴ مخطوطات شامل تھے۔ مخطوطات میں چوتھی، پانچویں، چھٹی صدی ہجری کے تحریر کردہ نسخے بھی تھے اور بعض قلمی نسخے مصنفوں کے اپنے ہاتھ کے لکھے ہوئے تھے اور بعض مخطوطات اپنے زمانے کے مشہور خطاطوں کے قلم سے تھے۔ ان میں مغل دور سے قبل خط بہار میں لکھے گئے قرآن مجید کے کئی نسخے بھی ہیں۔ سبکدوشی کے بعد بھی پروفیسر شیرانی قلمی نسخے فراہم کرتے رہے اور ۱۹۴۴ء میں انہوں نے مزید ۱۹۴ مخطوطات یونیورسٹی کو دیئے۔"[1]

ڈاکٹر بشیر حسین مرحوم نے ایک طویل مدت تک اس مجموعے پر فہرست نگار کی حیثیت سے کام کیا۔ انہوں نے اس ذخیرے کے بارے میں مختلف اعداد و شمار دیے ہیں۔ وہ اس بارے میں لکھتے ہیں۔

"دو ہزار چھ سو باون جلدوں میں مجلد اس مجموعے میں عربی، فارسی، اُردو، پنجابی، ترکی، ہندی، پشتو، سندھی اور گجراتی وغیرہ کی چھوٹی بڑی چار ہزار کتابیں محفوظ ہیں۔ اس میں سے فارسی زبان کے مخطوطے سب

---

[1] ڈاکٹر غلام حسین ذوالفقار، صد سالہ تاریخ جامعہ پنجاب (لاہور۔ جامعہ پنجاب ۱۹۸۲ء)، ص ۔ ۲۲۷ ۔

زیادہ ہیں یعنی تین ہزار ایک سو چھیالیس، اُردو کے تقریباً پانچ سو، عربی کے تقریباً چار سو، پنجابی کے تقریباً ایک سو پچیس اور ہندی، ترکی، پشتو اور سندھی وغیرہ کے پچپن قلمی نسخے اس ذخیرے کا حصہ ہیں۔ ان کتب کے علاوہ ساڑھے سات سو قطعات، شاہی فرامین، اسناد، بیعنامے، اجارہ نامے وغیرہ بھی اس مجموعے کا حصہ ہیں۔"¹

ذخیرۂ شیرانی میں اُردو مخطوطات کی تعداد پانچ سو سے بھی زیادہ ہے۔ مرحوم نے اُردو مخطوطات کا ذکر اس نوٹ میں بھی کیا ہے جو انہوں نے اپنے ذخیرہ کے تعارف کے لیے لکھا تھا۔ یہ اکتالیس صفحات پر مشتمل انگریزی زبان میں ہے۔ اس کی ایک نقل لائبریری کی فائل نمبر ۱۲۶ بعنوان :

SHAIRANI LOAN COLLECTION

میں محفوظ ہے۔ اس میں انہوں نے ایک عنوان "شعبہ اردو" قائم کیا ہے۔ اس کے تحت انہوں نے اُردو مخطوطات میں سے اہم نسخوں کی نشاندہی کی ہے۔ اس کا ترجمہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

"میں اپنے اُردو ذخیرے کے متعلق کوئی الگ نوٹ لکھنا نہیں چاہتا، یہ بہت زیادہ کثیر التعداد نہیں ہے لیکن یہ اُردو مصنفین کے مختلف دبستان کے نقطہ نظر سے دلچسپ ہے یہ دبستان ہندوستان کے مختلف حصوں میں رائج تھے۔ ان میں سے مَیں چار دریافت کر سکا ہوں۔

۱۔ گوجری دبستان جو کہ دکنی دبستان سے مختلف ہے اور جو شاید ہندوستان میں سب سے قدیم دبستان ہے یہ گجرات کے صوبے میں دسویں صدی ہجری / سولھویں صدی عیسوی سے مروج ہے۔ درج ذیل مخطوطات اس کی نمائندگی کرتے ہیں۔

(الف) گلشنِ رحمت از شیخ باجن (المتوفی ۹۱۲ھ) یہ بہت ہی نادر کتاب کا ایک ناقص نسخہ ہے جس میں باجن کے اشعار کے نمونے شامل ہیں۔

(ب) شیخ محمود دریائی پیرپوری (المتوفی ۹۲۰ھ) کے دیوان کا ایک جدید نسخہ جس کو ایک ہی معلوم نسخے سے تیار کیا گیا۔

(ج) خواند کرنی کے خواب نامہ کی ایک جدید نقل، اس کا مصنف بہادر شاہ (۱۵۲۶ء - ۱۵۳۶ء) کے

۱۔ ڈاکٹر محمد بشیر حسین: "مخطوطات ذخیرۂ شیرانی کا اجمالی جائزہ"، اورینٹل کالج میگزین شیرانی نمبر ۵۷ : ۳-۴ (شمارہ مسلسل ۲۲۲-۲۲۳) ص۔ ۱۱۳۔

زمانے میں زندہ تھا۔

(د) جواہر اسرار اللہ جو شاہ علی محمد جیو گام دھنی (المتوفی ۹۷۳ھ) کا دیوان ہے اور گوجری بولی میں ہے

(ھ) خوب محمد چشتی کی خوب ترنگ مع امواج خوبی جو اس کی فارسی شرح ہے۔ مصنف کا انتقال ۱۰۲۳ھ میں ہوا۔

(و) مثنوی یوسف و زلیخا، اس کو گوجری بولی میں محمد امین نے ۱۱۰۹ھ میں مکمل کیا۔

(۲) ہریانہ کا ایک اور دبستان بانگڑو یا جبڑ کے نام سے معروف ہے اور یہ مقامی بولی جھجھر، رہتک اور ہانسی وغیرہ میں مروج تھی۔ درج ذیل مخطوطات اس کی نمائندگی کرتے ہیں۔

(ا) فقہ ہندی از شیخ عبد اللہ انصاری، تالیف ۱۰۷۴ھ، اس کے متعدد نسخے اس ذخیرہ کا حصہ ہیں۔

(ب) تیرہ ماسہ از اکرم رہتکی التخلص بہ قطبی۔ اس کو ۱۱۴۳ھ میں مرتب کیا۔

(ج) شیخ محبوب عالم جھجھری جو محشر نامہ، مسائل ہندی، نور نامہ اور درد نامہ محمدی کے مصنف ہیں۔ ان میں سے پہلی تین تصنیفات اس ذخیرے کا حصہ ہیں۔

(د) شاہ عبد الحکیم کی دو کتابیں خواب نامہ اور دہلیز نامہ (جہیز نامہ) بھی اس میں شامل ہیں۔ شاہ کا انتقال ۱۱۸۷ھ میں ہوا۔

(ھ) رہتک کے شاہ غلام جیلانی رہتکی جو (المتوفی ۱۲۳۵ھ) چوپائیاں (رباعیات) کے مصنف ہیں۔

(و) مہم کے غلام حسین چشتی جو کہ جھجھر کے نوابوں کے درباری تھے، دبر دوہ DABAR DOOH کے مصنف ہیں۔ یہ راگ مالا کی کتاب ہے جس میں ۱۰۴۴ راگ ہیں، مصنف نے ہر راگ کے آخر میں اپنا تخلص مہین (مہمی) بتایا ہے سوائے چند جن میں حسین لکھا ہوا ہے۔ یہ مخطوطہ (شمارہ ۲۲۴۸) نسخۂ معاصر ہے جس پر ۱۸۴۴ء کا سال درج ہے۔ یہ نسخہ کمپنی کے ایک افسر رابرٹ کسٹ ROBERT CUST کی ملکیت میں رہا۔ (ذخیرہ شیرانی میں اس نمبر پر مثنوی مولانا روم، دفتر سوم ہے)۔

(ح) شاہ محمد ہمدان تیرھویں صدی ہجری / انیسویں صدی عیسوی کے نصف اوّل کا مصنف ہے۔ اس کی تین کتابیں آخر گت، بلبل باغ محمدی (نظم)، اور عقائد عظیم (نثر) اس مجموعے میں شامل ہیں۔

(۳) مصنفین کا تیسرا دبستان پنجاب کا ہے۔ ایسٹ انڈیا کمپنی کی آمد سے بہت پہلے ہندوستان کے دوسرے صوبوں کی طرح پنجاب میں بھی اُردو لکھنے والوں کی ایک جماعت موجود تھی۔ میں اس کو فرخ سیر کے

عہد تک معلوم کر سکا ہوں، لیکن اس تحریک کا آغاز ضرور اس سے پہلے دور میں ہوگا۔ اس دبستان کے چند نمونے یہ ہیں۔

(ا) غلام محی الدین میرپوری کی مثنوی گلزار فقیر جس پر ۱۱۳۱ھ کا سال درج ہے۔ اس ذخیرے میں اس کے دو نسخے (شمارہ ۱۴۱۵ اور ۱۴۲۷) موجود ہیں۔

(ب) شمارہ ۱۵۰۴ رمز العشق، غلام قادر شاہ بٹالوی کی تصوّف میں مثنوی جس کی تالیف ۱۱۵۱ سے پہلے ہوئی۔ اس کی کتابت جان محمد نے کی۔

(ج) شمارہ ۱۲۱۷ گنج شہیداں از غوث بٹالوی۔ ایک ضخیم مثنوی جو امام حسینؑ اور ان کے اصحاب کی شہادت سے متعلق ہے (لیکن ذخیرے کی فہرست میں اس نمبر پر فارسی کی ایک کتاب ہے)۔

(د) شمارہ ۵۹۹ قصہ ملک زادہ از غوث بٹالوی۔ یہ پنجابی وزن میں ہے۔

(ھ) شمارہ ۱۳۵۱ سیف الملوک اور بدیع الجمال کا عشقیہ قصہ جس کو بٹالہ کے ایک نامعلوم شاعر نے لکھا اس پر ۱۲۶۰ھ کا سال ثبت ہے۔

(ز) شمارہ ۱۱۱۸ سر مکنون از فقیر اللہ، سال تالیف ۱۲۰۴ھ (فہرست شیرانی میں ۱۲۰۶ھ ہے)

(ح) شمارہ ۱۳۶۷، چند مخمس از جان محمد، یہ مصنف کا خود نوشت نسخہ ہے۔

(ط) شمارہ ۱۳۳۷ چمن سیر یا قصہ مرغ زرین از احمد سرہندی، تالیف ۱۲۳۰ھ۔

(ی) بیاض تحسین، جس میں اس کے اُردو اور پنجابی اشعار شامل ہیں، یہ بھی مصنف کا خود نوشت نسخہ ہے اس پر ۱۲۲۶ھ کا سال درج ہے۔

(ک) شمارہ ۱۳۸۲ حاتم نامہ اُردو، پنجابی بولی میں۔ از خلیفہ عارف قصوری، یہ ۱۲۲۸ھ میں لکھا گیا، ناقص ہے۔

(ل) شمارہ ۵۸۲، قصہ شیریں اور فرہاد، رحمت شاہ کا رسالہ۔

(م) شمارہ ۱۵۰۷، بخشش نامہ از حافظ احسان اللہ لاہوری، یہ ۱۲۱۳ ہجری میں مکمل ہوا۔

(ن) شمارہ ۱۲۹۱، ایک منظوم صوفیانہ رسالہ۔ ناقص ہے۔

(ش) شمارہ ۷۲۷، فتح الرمز از بھیل ولد نتھو ڈوگر، ۱۲۵۰ھ میں لکھا گیا۔

(ع) شمارہ ۵۶۶، قصہ غزا جہ سلیمان، جس کی تکمیل سکھوں اور انگریزوں کی جنگوں کے دور میں ہوئی۔

اُردو کے دیگر نوادرات کے سلسلے میں مندرجہ ذیل مخطوطات کا ذکر کیا جا سکتا ہے۔

(ا) دیوان ولی محمد ولی جس کی کتابت احمد آباد کے ثناء اللہ ثانی نے محمد شاہ (۱۱۳۱ھ) کے آٹھویں سال جلوس میں کی۔ یہ ولی کے دیوان کا بہت قدیم نسخہ ہے اس میں اس کے نام کو درست انداز میں لکھا ہوا ہے۔ بعد کے لکھنے والے محمد کو پہلے لاتے ہیں اور ولی کو بعد میں۔

(ب) شمارہ ۱۳۳۶، پیم کہانی، ایک رکنی نظم جس کی کتابت ۱۲۳۱ھ میں کی گئی۔

(د) شمارہ ۱۸۸۲، دیوان غالب۔ یہ نسخہ غالباً شاعر کے کلکتہ کا سفر اختیار کرنے سے پہلے تیار کیا گیا کیونکہ بعض غزلیں جو شاعر نے لکھیں ان کا اندراج مالک نسخہ نے اس کے حاشیے پر کیا ہے۔ (یہ نسخہ شیرانی کے نام سے معروف ہے اس کا عکس مجلس ترقی ادب لاہور نے ۱۹۶۹ء میں شائع کیا)

(ھ) شمارہ ۱۶۲۵ دیوان ناسخ۔ یہ نسخہ معاصر ہے۔

(د) شمارہ ۱۵۹۴، ایک مثنوی از رضی جس کو غالباً بارہویں صدی ہجری / انیسویں صدی عیسوی میں لکھنؤ میں لکھا۔ مجھے اس کا کوئی اور نسخہ معلوم نہیں ہے۔

(و) شمارہ ۶۹۲ معراج نامہ از قاسم؛ سال کتابت ۱۲۵۰ھ۔

(ز) شمارہ ۱۶۹۲، نو طرز مرصع از محمد عطا حسین خان تحسین، کتابت ۱۲۱۳ھ۔ یہ پہلے جیمز مارٹن کی ملکیت میں تھا۔

(ح) شمارہ ۱۳۶۹، تحفہ پنجاب از اجودھیا پرشاد تحصیلدار بفرمائش میجر جارج میگریگر بورڈ آف ایڈمنسٹریشن کے حوالے سے لکھا گیا،

(ط) شمارہ ۱۳۰۷ طلسم حکیم اشراق روشن ضمیر۔ مہدی علی ذکی کا بوستان خیال سے اصل ترجمہ جو نواب محمد سعید خان، حاکم رامپور کے عہد میں کیا گیا۔

(ی) شمارہ ۲۰۸۳ تواریخ مراد از سید مراد شاہ سابق پولیٹیکل ایجنٹ و چیف جج بہاولپور۔ اس میں ہندوستان کی تاریخ کا عمومی سروے کیا گیا ہے۔

---

3. Mahmud Shairani, "A Brief Note on My Collection", File No.126:Shairani, Loan Collection (Preserved in the Punjab University Library, Lahore), pp. 23 26.

ذخیرہ شیرانی میں اُردو مخطوطات

فہرست

	اندراج	شیرانی نمبر	
۱-	۳۰۳۱	۲۶	گجراج نامہ یعنی رسالہ در علاج فیلان، ورق ۳۱ (فارسی/اردو)
۲-	۳۰۳۰	۳۵	(۱) خالق باری خسرو۔ سال کتابت ۱۳۵۰ھ، ورق ۱۳ (۲) تجنیس اللغات، مولانا عبدالرحمٰن جامی، سال کتابت ۱۳۵۰ھ ورق ۱۵-۲۳ (فارسی/اُردو)
۳-	۳۰۹۲	۸۷	مثنوی میراتہ۔ نوشتہ ۱۲۵۸ھ، ورق ۷۶
۴-	۳۱۰۰	۹۵	یوسف زلیخا، نجیب اللہ، ۱۲۵۴ھ، ورق ۷۶
۵-	۳۱۲۴	۱۱۹	دیوانِ قیس
۶-	۳۱۲۷	۱۲۲	قصائد سلطان
۷-	۳۱۴۱	۱۳۶	تاریخ مراۃ الصفا۔ مسودہ مصنف (مثنوی اُردو)
۸-	۳۲۰۷	۲۰۲	تنبیہ الغافلین، سید عبداللہ ولد سید بہادر علی
۹-	۲۳۰۸	۲۰۳	کتاب مجمع الکمالات از شیخ محمد امین بن نور محمد گجراتی (فارسی، اردو، پنجابی)
۱۰-	۲۳۰۹	۲۰۴	تاریخ عجیب، محمد نجف علی خاں۔ ساکن قصبہ جھجر در ذکر واقعات محاربات سردارانِ انگریزان بزبانِ اُردو (مسودہ مصنف معلوم ہوتا ہے)۔

	اندراج نمبر	شیرانی نمبر	
۱۱-	۳۲۲۱	۲۱۶	دیوان اللہ نور شاہ، نوشتہ ۱۲۶۰ھ۔
۱۲-	۳۲۲۹	۲۲۴	نسخہ نسیم جنت بزبان اُردو ترجمہ چہل حدیث بخط ۱۲۶۹ھ ٹونک
۱۳-	۳۲۴۹	۲۴۴	دہ مجلس ہندی، ترجمہ از فارسی بارسالہ دیگر از جعفری بزبان فارسی، ورق ۸۷
۱۴-	۳۲۶۵	۲۶۰	ابیات متفرقہ (ہندی/اُردو)
۱۵-	۳۲۷۲	۲۶۷	قصہ نامعلوم بعبارت تعشق کہ قبل ازیں مہر چند کھتری نے بزبان قدیم لکھا تھا۔
۱۶-	۳۲۸۷	۲۸۲	(۱) گربہ نامہ اُردو، غلام علی امروہوی برائے گزرانیدن بنظر نواب ولی داد خاں کاتب محمد رجب خاں ورق ۸۔ (۲) مثنوی باآغاز سے حمد بے حد بحید اس خدائے پاک کو جس نے پر جلوہ بنایا خاک کو ورق ۹-۱۷ (۳) نظم سے میں عاشق ہوں اس اپنی لوری صدا کا۔ (۴) قصہ بلالؓ (مثنوی بلالؓ نامہ)، ورق ۱۸-۲۱ (۶) نعت، ورق ۲۲-۲۸۔ (۷) قصہ حضرت تمیم انصاری، ورق ۴۲-۴۸ (۸) داستان موش گربہ (نظم)، ورق ۷۷-۷۹ (۹) سوال ما بین شفیق بلخی و حاتم اصم، ورق ۸۰-۸۷ قصائد سودا، ورق ۹۲-۱۳۵
۱۷-	۳۳۰۴	۲۹۹	معجزۂ نبیؐ ورق ۱۸-۲۲ (۳) وفات نامہ ورق ۲۲-۲۹ (۴) مسائل فقہ ورق ۲۹-۳۲
۱۸-	۳۳۵۱	۳۴۶	(۲) رد شبہات نصاریٰ ۱۲۴۲ھ میں لکھا گیا۔ نقل نوشتہ ۱۲۵۵ھ

	اندراج نمبر	شیرانی نمبر	
			(۳) رسالہ نظم در مسائل زنان، ناقص الطرفین
			(۵) کنز الفوائد، شیخ ظہور علی / بقلم عبداللہ
۱۹-	۳۳۵۸	۳۵۴	(۴) جغرافیہ۔ مشتمل بر سوالات وجوابات
۲۰-	۳۳۵۹	۳۵۵	پوتھی پران سکھ بشکل بیاض بخط فتح الدین بن نادر بخش بن حضرت محمد ماہ،
			درکوٹ دیوان ۱۲۳۹ھ
۲۱-	۳۳۶۲	۳۵۸	قصہ اکر کل، ناقص الاول ۱۲۵۸ھ، ورق ۸۱
۲۲-	۳۳۶۸	۳۶۴	دیوان ششم مصحفی، ناقص الآخر، ورق ۱۲۹
۲۳-	۳۳۶۹	۳۶۵	(۱) مولود شریف، نوشتہ ۱۲۶۴ھ
۲۴-	۳۳۸۴	۳۸۰	(۱) گیان پرکاش
۲۵-	۳۴۰۴	۳۹۹	قیامت نامہ، ورق ۴۷
۲۶-	۳۴۰۷	۴۰۲	قصہ محفوظ خانی بزبان دکنی منظوم کرم خوردہ نوشتہ ۱۲۱۲ تصنیف
			مدبر عالم ورق ۲۶۰
۲۷-	۳۴۱۹	۴۱۴	دہ مجلس ناقص الطرفین، ورق ۱۸۶
۲۸-	۳۴۲۳	۴۱۸	روضۃ الشہداء از ولی ویلوری تالیف ۱۱۳۰ھ نوشتہ ۱۲۵۰ھ
			بقلم محمد حسن صدیقی، ورق ۲۱۷
۲۹-	۳۴۲۶	۴۲۱	تنبیہ النسا، نوشتہ ۱۲۷۷ھ، ورق ۲۶
۳۰-	۳۴۲۸	۴۲۳	تحفۃ الجمالی (نثر) مسائل اسلامیہ از قطب الدین، ۱۲۰۷ھ، ورق ۸
۳۱-	۳۴۶۱	۴۳۷	اوراق دیوان عظمت، ورق ۱۷
۳۲-	۳۴۶۷	۴۴۲	غزلیات فیض اللہ فیض متخلص کہ قطعہ وفات میاں ایزد بخش کاتب
			ولد میاں امام بخش خوش نویس لاہوری برادر عزیز بندہ درگاہ فیض اللہ در
			۱۲۶۷ھ نوشتہ (اردو/فارسی) ورق ۱۱۴
۳۳-	۳۴۷۸	۴۵۳	(۴) مثنوی زہرہ وبہرام، ورق ۸۴-۱۱۲
۳۴-	۳۴۹۴	۴۷۰	بیاض مراثی، اردو یک۔ مثنوی عطار و اشعار متفرقہ فارسی و

	اندراج نمبر	شیرانی نمبر	
			فارسی و انیس العربا تصنیف شاہ نور عالم ۱۱۴۰ھ و دیوان عبد القادر جیلانی
			۱۱۴۰ھ و مثنوی نان و حلوہ
۳۵-	۳۵۰۱	۴۷۷	بیاض نسخہ جات طبی، ورق ۱۷۰
			مجموعہ رسائل اردو
۳۶-	۳۵۰۷	۴۸۳	(۱) ذکر حسینؑ، ورق ۳
			(۲) اردو وظائف، ورق ۶
			(۳) سخاوت علی ولی بی خائف ساخت مطبوعہ صفحات ۳۲
			(۴) قصہ تہانیسری ورق ۱۰
			(۵) قصہ سر امام حسینؑ ورق ۹
			(۶) فالنامہ قرآن مجید ورق ۷
			(۷) حقوق زوجین ورق ۱۰
			(۸) قصہ شاہ درم ورق ۴۰
			(۹) قصہ جمجمہ (کوپڑی) ورق ۱۱۰۰
			(۱۰) نعت رسول مقبولؐ ورق ۱
			(۱۱) قصہ حضرت رسول مقبولؐ ورق ۴
۳۷-	۳۵۱۱	۴۸۷	بیاض رسائل مختلفہ (فارسی/اردو)، ورق ۱۸۶
۳۸-	۳۵۲۴	۵۱۰	(۱) فقہ ہندی، نوشتہ ۱۲۵۴ھ ورق ۲۰
			(۲) صد وسی مسئلہ از حسین ذوقی کہ مرید شاہ امام الدین بود، ورق
			۲۸-۲۰
۳۹-	۳۵۳۶	۵۱۲	مثنوی میر حسن ۱۲۸۰ھ، ورق ۹۳
۴۰-	۳۵۴۵	۵۲۱	بیاض ریختہ از ولی (و دیگر شعراء) اوراق ۵۶
۴۱-	۳۵۴۶	۵۲۲	(۱) مناجات بزبان دکنی، ورق ۷
۴۲-	۳۵۴۹	۵۲۵	پنچھی باچا، وجدی، نوشتہ ۱۱۹۳ھ، ورق ۱۲۶

اندراج نمبر	شیرانی نمبر	
۴۳۔	۳۵۵۶	۵۲۲ بیاض اشعار فارسی اُردو ورق ۷۰
۴۴۔	۳۵۵۷	۵۲۳ بیاض اشعار فارسی واُردو
۴۵۔	۳۵۶۸	۵۴۴ پدماوت (منظوم)، غلام علی مشہدی متخلص بہ عشرت، ورق ۸۵
۴۶	۳۵۷۸	۵۵۵ مجموعہ رسائل (۱) قصہ تمیم انصاری بقلم عبدالحکیم ولد عبدالکریم ساکن نارنول ۱۲۴۸ھ، ورق ۴۸
		(۲) قصہ سوداگر بچہ و دختر وزیر (بعہد سلطان محمود) از شاہ سماں ورق ۴۹ - ۵۴
		(۳) معجزات رسول مقبول صلعم (۱) شاہ یمن از تھانیسری ورق ۶۰-۵۵
		(ب) دو سانپوں کے معجزے (۱) بے جان کا جاندار ہوجانا ورق ۷۱-۷۶ (۱۱) بشکل انسان تبدیل ہونا ورق ۷۶-۷۹
		(۴) رسالہ بے نمازاں، عبدالحکیم ولد عبدالکریم ساکن نارنول، ورق ۸۰-۸۴
۴۷۔	۳۵۸۷	۵۶۴ نقہ ہندی (ہندی اُردو)، ورق ۶
۴۷و	۳۵۸۹	۵۶۶ قصہ خواجہ سلیمان کے مؤلف جنگ سکھ وانگریز بزبان اُردو، پنجابی ورق ۱۲۔
۴۸۔	۳۵۹۰	۵۶۷ تقویۃ الایمان، ورق ۶۲
۴۹۔	۳۵۹۱	۵۶۸ (۱) نقہ منور قادری، نادر بخش ولد محمد زمان بن محمد فاضل نوشتہ ۱۲۸۱ھ، ورق ۶۴
۵۰۔	۳۵۹۳	۵۷۰ گنج عرفان، امام الدین حنفی المشہور بہ میر مسجدی والمتخلص بہ عارف ورق ۳۲
۵۱۔	۳۵۹۴	۵۷۱ مجموعہ رسائل
		(۱) سراج الحجاج، محمد وزیر علی ولد شیخ وارث علی وکیل متوطن مراد آباد، تالیف ۱۲۶۳ھ، مرتب محمد سعد انوشتہ ۱۲۷۰ بقلم ابراہیم

اندراج نمبر	شیرانی نمبر	
		ورق ۷۷۔
۵۲۔	۳۵۹۶	۵۷۳ معراج نامہ دکنی، باقی، تالیف ۱۰۵۶ھ، ورق ۱-۸۹
		(۲) رسالہ اُردو۔
۵۳۔	۳۶۰۰	۵۷۷ دیوان نفیس بخط محمد صدیق شمس عرف ہدایت علی مولاتی ساکن حیدرآباد دکن (یکے از تلامذہ مرزا سلامت علی دبیر) ورق ۴۶
۵۴۔	۳۶۰۱	۵۷۸ (۲) شجرہ الایمان، مولوی سید ابوعبداللہ محمد نصیرالدین دہلوی ورق ۵
		(۴) رسالہ ہدایت المومنین از ملاحسن قنوجی نوشتہ ۱۲۳۹ھ نقل ۱۲۴۹ھ ورق ۳۰
		(۵) رسالہ کفر توڑ، نوشتہ ۱۲۳۹ھ، ۳ ورق
		(۶) رسالہ حقیقت الصلوٰۃ نوشتہ ۱۲۷۴ھ، ورق ۲۱
		(۷) رسالہ بے نمازاں مع دعای استغفار، ورق ۹
		(۸) رسالہ چہل حدیث مع تشریح، ۵۷ ورق
		(۹) دوسرا نسخہ رسالہ ہدایت المومنین، ملاحسین قنوجی، نقل از رحمت اللہ ساکن اجمیر، ورق ۱
		(۱۰) رسالہ جہاد، نقل از رحمت ساکن اجمیر، ورق ۴
۵۵۔	۳۶۰۲	۵۷۹ (۱) ملخصات الحساب، محمد عنایت اللہ، ورق ۳۱
		(۲) علم الفرائض، محمد عنایت اللہ، ورق ۳۳-۹۱
۵۶۔	۳۶۰۳	۵۸۰ (۳) قصیدہ نعتیہ (بشکل مخمس) ورق ۳
		(۷) شجرہ شیخ عبیدالاحد بخط مصنف ورق ۱۵-۱۸
		(۹) رسالہ در تصوف، ورق ۲۳-۶۲
۵۷۔	۳۶۰۴	۵۸۱ رسالہ ریختہ، ترجمہ آیات واحادیث، ورق ۲۹
۵۸۔	۳۶۰۵	۵۸۲ (۱) رسالہ اُردو، ورق ۶